اے رب جبار

اے رب جہاں پنجتن پاکؑ کا صدقہ
اس قوم کا دامن غم شبیرؑ سے بھردے

بچوں کو عطا کر علی اصغرؑ کا تبسم
بوڑھوں کو حبیبؑ ابن مظاہر کی نظر دے

کم سن کو ملے ولولا عونؑ و محمدؑ
ہر ایک جواں کو علی اکبرؑ کا جگر دے

یا رب تجھے بیماریء عابدؑ کی قسم ہے
بیمار کی راتوں کو شفا یاب سحر دے

مفلس پہ زر و مال و جواہر کی ہو بارش
مقروض کا ہر قرض ادا غیب سے کردے

جو مائیں بھی روتی ہیں بیاد علی اصغرؑ
اُن ماؤں کی آغوش کو اولاد سے بھر دے

آنکھوں کو دکھا روضہ مظلومؑ کا منظر
قدموں کو نجف تک بھی کبھی اذن سفر دے

جو دین کے کام آئے وہ اولاد عطا کر
جو مجلس شبیرؑ کی خاطر ہو وہ گھر دے

غم کوئی نہ دے ہم کس سوائے غمِ شبیرؑ
شبیرؑ کا غم بانٹ رہا ہے تو ادھر دے

کب تک رہوں دُنیا میں یتیموں کی طرح میں
وارثؑ میرا پردے میں ہے ظاہر اسے کردے

سر پر ہو سدا پرچم عباسؑ کا سایہ
محسنؔ کی دعا ختم ہے اب اس کو اثر دے